اے مرے مولا رضاؑ

اے مرے مولا رضاؑ شاہِ خراسان ہے تو
دین کا دین ہے ایمان کا ایمان ہے تو

تو ہی قرآن ہے قرآن کی تفسیر بھی ہے
ایک ہی وقت میں حیدرؑ بھی ہے شبیرؑ بھی ہے
کبھی تصویرِ نبیؐ اور کبھی عمرانؑ ہے تو

تو ہے قرآن کو قرآن سکھانے والا
تو ہے اللہ کی پہچان کرانے والا
پسرِ شیرِ خدا چہرہِ یزدان ہے تو

بے زبانوں کے دہن میں بھی زباں پڑتی ہے
حکم ہو تیرا تو تصویر میں جاں پڑتی ہے
بشری شکل میں اللہ کہ پہچان ہے تو

اے مرے مولا سنبھالی ہے ولایت تو نے
پائی ہے جعفرِ صادقؑ کی صداقت تو نے
قلبِ کاظمؑ پہ جو اترا ہے وہ قرآن ہے تو

تیری صورت میں ہے نورِ ازلی کی صورت
اپنے پیکر میں ہے تو نادِ علیؑ کی صورت
ضامنِ آہو ہے تو کُل کا نگہبان ہے تو

جو علیؑ کی تھی ادائیں وہ ادا تیری ہے
ربِ اکبر کی رضاؤں میں رضا تیری ہے
یعنی اللہ کی رحمت کا اِک عنوان ہے تو

تجھ کو ہر سجدہِ رب کرتا ہے جھک جھک کے سلام
روبرو تیرے یہی کرتا ہے کعبہ بھی کلام
میں تو بس جسم ہوں اے مولا مری جان ہے تو

ہیں ترے در کے گدا نور علیؒ اور رضواںؒ
تیری کرتے ہیں ثنا نور علیؒ اور رضواںؒ
تیرا احساں ہے کہ دونوں پہ مہربان ہے تو